● کتاب: آفتاب نبوت کی ضیاپاشیاں مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۲۲۰ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ۔ خالق آباد، نوشہرہ

شرح شمائل ترمذی کو علیحدہ علیحدہ عنوان سے کتابی صورت میں چھاپنے کے سلسلے کی یہ چوتھی اشاعت ہے۔ جس میں رسول پاک ﷺ کے پسندیدہ کھانے، پسندیدہ پھل، مرغوب مشروبات، کھانے پینے کے مسنون آداب، دسترخوان ضیافت و مہمان نوازی کے آداب اور کھانے سے متعلق بعض معجزات کا ذکر ہے۔ ممتاز عالمِ دین مولانا عبدالقیوم حقانی نے اس کتاب میں شمائل ترمذی کی ۱۷۷ احادیث کی سلیس اور جامع تشریح پیش کی ہے۔ سفید کاغذ، پرنٹنگ معیاری ہے۔ رنگین ٹائٹل مضبوط جلد نے کتاب کی خوبصورتی میں اضافہ کر دیا ہے۔

● جریدہ: ماہنامہ ''بیّنات'' خصوصی اشاعت بیاد مفتی محمد جمیل خان شہیدؒ (نومبر ۲۰۰۵ء تا فروری ۲۰۰۶ء)

ضخامت: ۱۲۴۰ صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن۔ جمشید روڈ، کراچی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے رہنما مفتی محمد جمیل خانؒ کچھ عرصہ قبل شہید ہونے والے مفتی نظام الدین شامزئیؒ کے قریبی ساتھی، ممتاز عالم دین مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے خلیفہ اور پاکستان بھر میں ۱۰۰ سے زائد تعلیمی مراکز اقراء روضۃ الاطفال کے رئیس تھے۔ ان کے ساتھی مولانا نذیر احمد تونسویؒ بھی کراچی میں شہید کر دیئے گئے۔ اب تک کئی علماء، دانشور، سیاسی اور سماجی رہنما، صحافی راستے سے ہٹائے جا چکے ہیں۔ ان میں حکیم محمد سعید، محمد صلاح الدین، مولانا محمد یوسف لدھیانوی، ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک، مفتی نظام الدین شامزئی جیسی اہم شخصیات شامل ہیں۔ یہ شخصیات حکمران طبقے کے نزدیک حکمرانوں کی طرح اہم نہ تھیں کہ ان کے قاتل پکڑے جاتے۔

یہ سب لوگ جہاد کے حامی، اُمّت کی نشاۃ ثانیہ کے حوالے سے فکر مند اور متحرک کردار تھے۔ اور مزید یہ کہ یہ سب حضرات امریکہ کے ساتھ ساتھ مردود و ملعون مرزا قادیانی کی ذریت کے مخالف تھے۔ نائن الیون کے واقعہ کے بعد مفتی محمد جمیل خان کو لندن سے امریکہ بھجوا دیا گیا اور امریکہ نے ان سے طالبان اور القاعدہ کے بارے میں پوچھ گچھ بھی کی مگر کچھ نہ ملا۔ مفتی محمد جمیل خان شہید ایک وضع دار، خوش اخلاق، محبت کرنے والے، دینی قوتوں کے اتحاد کے داعی، علماء حق کے خدمت گزار، منکسر المزاج اور نہایت ذہین و بیدار مغز انسان تھے۔ وہ اپنی انہی صفات کی وجہ سے تمام دینی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے۔ ''حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا''

''بینات'' کی یہ خصوصی اشاعت مفتی محمد جمیل خان شہید کی یاد میں ہے۔ جس میں اُن کے چاہنے والوں نے بھرپور محبت کا اظہار کیا ہے اور اُن کی خدمات پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔